93935 ـ عورت کا گرم حمام (عام حمام) میں جانے کا حکم

سوال

کیا میری بیوی کے لیے رمضان المبارك میں عام حمام (گھر سے باہر گرم حمام) میں جانا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ گھر میں حمام بہت چھوٹا ہے، اور میری بیوی حاملہ بھی ہے اسے سردی لگنے کا ڈر رہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو اس کے لیے گھر میں موجود حمام میں جانا اور پانی گرم کرنا ممکن ہے تو پھر اس کے لیے باہر عام گرم حمام میں جانا جائز نہیں.

امام ترمذی میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہے اس کی بیوی حمام میں داخل نہ ہو "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

حلیلتہ یعنی اس کی بیوی.

دیکھیں: سنن ترمذی حدیث نمبر (2801).

ترمذی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ:

اہل حمص یا اہل شام کی عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آئیں تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا:

" کیا تم ہی وہ ہو جن کی عورتیں حمامات میں جاتی ہیں ؟

میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئےسنا ہے کہ:

" جو عورت بھی اپنا لباس اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اتارتی ہے تو اس نے اپنے اور اپنے پروردگار کے مابین ستر اور پردہ کو پھاڑ دیا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2803) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں ا سے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر اسے گھر میں غسل کرنا ممکن نہ ہو تو اس کے لیے عام حمام میں ضرورت کے لیے جانا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنے پردہ کا مکمل دھیان رکھے.

شیخ الاسلام کہتے ہیں:

" علماء کا کہنا ہے: جس طرح مردوں کے لیے اجازت ہے اسی طرح عورتوں کے لیے ضرورت کے وقت حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ نظریں نیچی ہوں، اور شرمگاہ اور عفت و عصمت کی حفاظت کی جائے، مثال کی طور پر عورت مریض ہو یا نفاس یا اس پر غسل جنابت ہو اور حمام کے بغیر کہیں اور غسل کرنا ممکن نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی الکبری (15 / 380).

اور ایك دوسرے مقام پر کہتے ہیں:

" اور رہی عورت تو وہ وہاں - یعنی حمام میں - ضرورت کے لیے مکمل باپرد ہو کر داخل ہو سکتی ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (21 / 342).

واللہ اعلم .